

ٱڵ۫ٙٛ۠ٛڡٙٮ۫ۮؙۑڐٚ؋ڗؾؚ۪ؖٵڵۼڵؠؽڹٷٳڶڞٙڶۏٷؙۊٳڵۺٙڵٲؠؙۼڵؽڛٙؾۣۑٳڵؠؙۯڛٙڸؽڹ ٲۿٵڹٷۮؙڣٵؘڠۏۮؙؠؚٳٮڐڡؚؽٳڶۺۧؽڟڹۣٳڷڗڿؚؿۼڔ۠ۮؚۺڡؚٳٮڷ؋ٳڶڗۜڿؠؙڹٳڶڗۧڿؽڿؚ

ح بيهضمون' فيضانِ رَمضان' كَصْفِي 45 تا70 سے ليا گياہے۔

أحِرُ إِلَى أَرْمَ فِي الْحَالِقَ الْحَالِقَ الْحَالِقَ الْحَالِقَ الْحَالِقَ الْحَالَةِ الْحَالِقَ الْحَالَةِ الْحَلْمَةِ الْحَلْمَةُ الْحَلْمَ الْحَلْمَةُ الْحَلْمَةُ الْحَلْمَةُ الْحَلْمَةُ الْحَلْمَةُ الْحَلْمَةُ الْحَلْمَةُ الْحَلْمَةُ الْحَلْمُ الْحَلْمَةُ الْحَلْمَ الْحَلْمَ الْحَلْمُ الْحَلْمُ الْحَلْمَ الْحَلْمَ الْحَلْمُ الْحَلْمَ الْحَلْمُ الْحَلْمِ الْحَلْمُ ال

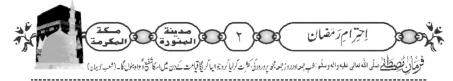
ذعائے عطار

یاربِ رحیم! جوکوئی و احرام رَمَضان کے 26 صفحات پڑھ یاس کے اس کے عمر جرکروزے تماز قبول کر کے اسے محبت رمضان سے مالا مال فرما۔ امیس بہجاہ النّبیّ الامین صلّبی الله تعالی علیه واله وسلّم

درود شريف كى فضيلت

الله عَزَّوجَلَّ کے مَحبوب، دانائمے غُیُوب صَلَّ الله تعالى عليه واله دسلَّم کافر مانِ تقرب نشان ہے: بِشک بروزِ قیامت اوگوں میں سے میر نے قریب تروہ ہوگا جو جھ پرسب سے زیادہ وُرُود بیجے۔ (ترمذی ج ۲ص۷۷ حدیث ٤٨٤)

صَلُّواعَكَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد



مُژوہ باد اے عاصیو! شافع شبر اُبرار ہے

تَهُنِيَت اے مُجرِموا وَاتِ خُدا عُفّار ہے (حداقٌ بخشش ١٧٦)

صَلُّواعَلَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محمَّد تُوبُوا إِلَى الله! اَسْتَغُفِيُ الله

توبواني الله! السعطِي الله

صَلُّواعَلَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محتَّد السِّمِيرَ السُّلِي عَلَيْ اللهِ عَلَيْهِ إِسَارِي عَلَيْ وَإِسْ اللهِ عَنْهُ عَلَيْ رَهْتَ كَرِيْ مَا مَا يَ

الله تعالى كى كرفت سے في كے اور رَحْتِ خداوندى عَوْدَ مَلَّ ن أَنهيں اپنى آغوش بيں كى ليا۔ چُنانچِ حفرت سِيِّدُ تا عبدُ الرَحْن بَن تَمُ ورف الله تعالى عند سے روايت ہے: ايك بارحُفُورِ اكرم، نُورِ مُحَسَّم، شاوا وم وبنى آوم مَلَ الله تعالى عليه واله دسلَّم تشريف لائے اور ارشاوفر مايا: "آج رات بيں نے ايك عجيب خواب ديكھاكه

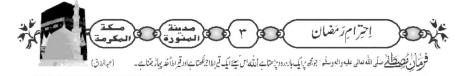
﴿ ١﴾ **ایک** شخص کی رُوح قبض کرنے کیلئے مَلَک الْموت (عَلَیْهِالطَّلُوهُ وَالسَّلامِ) تشریف لائے کیکن اُس کاماں باپ کی **اطاعت کرناسامنے آ**گمااوروہ ذبج گیا۔

﴿ ٢﴾ ایک مخص پیدابِ قَبْر چِما گیالین اُس کے وضور کی بیک) نے اُسے بچالیا۔

﴿٣﴾ ايك شخص كوشياطين نے كيرلياليكن في كو الله عدَّو بَالْ الله عدَّو بَالْ الله عدَّو الله عنهاليا-

﴿٤﴾ ایک شخص کوعذاب کے فرشتوں نے گھیرلیالیکن اُسے (اُس کی) تمازنے بچالیا۔

﴿٥﴾ ایک شخص کودیکھا کہ پیاس کی شدّت سے زَبان نکالے ہوئے تھااورا یک خوض پر پانی چینے جاتا تھا مگر لوٹا دیا جاتا تھا کہاتنے میں اُس کے **روز ہے** آگئے (اور اِس نیک نے) اُس کوئیراب کردیا۔



﴿٢﴾ ایک شخص کودیکھا کہ جہاں انٹیاءِ کرام (علیمہ الشادة وَالسّادہ) علقے بنائے ہوئے تشریف فرما تھے، وہاں ان کے پاس جانا
عابتنا تھالیکن وُصرکار دیاجا تا تھا کہ اسے عیس اُس کا محتمل جنا بحت (کرنا) آیا اور (اُس نیکی نے) اُس کو میرے پاس بٹھا دیا۔
﴿٧﴾ ایک شخص کودیکھا کہ اُس کے آگے بیجھے، وائیں بائیں، اوپر نیچا ندھیرا ہی اندھیر ہے اوروہ اس اندھیرے بیں
حیران وپر بیٹان ہے تو اُس کے آگے ومُحرہ آگئے اور (ان نیکیوں نے) اُس کو اندھیرے نیک کر روشنی میں پہنچا دیا۔
﴿٨﴾ ایک شخص کودیکھا کہ وہ مسلمانوں سے اُسٹا کو کم اور پیا ہے بات جیت کرو۔ تو مسلمانوں نے اُس سے بات کرنا شُروع کی۔
﴿٨﴾ ایک شخص کے جِشم اور چبرے کی طرف آگ بڑھ رہی ہے اور وہ اپنے ہاتھ سے بچار ہا ہے تو اُس کا صَمَدُقَد آگیا
اور اُس کے آگے ڈھال بن گیا اور اُس کے سر پرسایہ قبلَ ہوگیا۔

﴿ 1 ﴾ المِكَ تَحْصَ كُوزَ بانيه (يعنى عذاب كِخصوص فرشتوں) نے جارول طرف سے گھيرلياليكن اُس كا اَصُرٌ بِالْمَعُرُوفِ وَ نَهُى عَنِ الْمُنْكُر آيا (يعنى نَكَى كَاتُكُم كَرنے اور بُرائى سَنْعَ كرنے كى نِكَى آئى) اوراُس نے اُسے بچاليا اور رَحْت كے فرشتوں كے حوالے كرديا۔

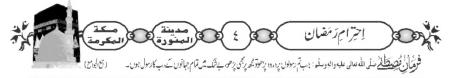
﴿١١﴾ ایک شخص کودیکھا جو گھٹنوں کے بَل بیٹھا ہے کیکن اُس کے اور **الله** تَعَالیٰ کے درمیان حجاب (یعنی پردہ) ہے مگر اُس کا <mark>حسنِ اَخلاق آیا</mark>اِس (نیکی) نے اُس کو بچالیا اور **الله** تَعَالیٰ سے مِلا دیا۔

﴿١٢﴾ ایک شخص کواُس کا اَمَمَال نامہ اُلٹے ہاتھ میں دیا جانے لگا تو اُس کا خ**وف خدا**عَدَّوَ هَلَّ آگیا اور (اِس عظیم نیکی ک بُرکت ہے) اُس کا نامۂ اَمَّمال سیدھے ہاتھ میں دے دیا گیا۔

﴿١٣﴾ ایک شَخْص کی نیکیوں کا وَ زن ہلکار ہا مگراُس کی **شخاوت** آگئی اور نیکیوں کا وَ زن بڑھ گیا۔

﴿١٤﴾ ايكَ شَحْصَ جَنَّمَ كَ رُنارِ بِي كَمْراتِهَا مَّراُسِ كافْوفِ خداعَةَ وَجَلَّ آسَّى اوروه فَيَ كَيار

﴿١٥﴾ ایک شخص جَبَم میں گر گیالیکن اُس کے خوف خدا عَزَّدَ جَلَّ میں بہائے ہوئے آفسو آگئے اور (اِن آنسودَ ں کی جرکت ہے) وہ نی گیا۔



﴿١٦﴾ ایک تَخْص کُلِ صِراط پر کھڑا تھا اورٹبنی کی طرح لرز رہا تھا کیکن اُس کا الله عَوْدَجَلَّ کے ساتھ حُسنِ طَن (یعنی الله عَوْدَجَلَّ ہے اچھا لَمُان) آیا (اور اِس نِیک) نے اُسے بچالیا اور وہ کِل صِراط ہے گزر گیا۔

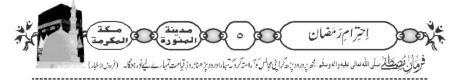
﴿۱۷﴾ ایک شخص بُلِ صراط پرگِھتٹ گِسَت کرچل رہاتھا کہ اُس کا مجھ پروُ رُودِ پاک پڑھنا آگیااور(اس نیکی نے) اُس کوکھڑ اکر کے نُلِ مِسراط یارکروادیا۔

﴿ ١٨﴾ میری اُمّت کا ایک شخص جنت کے دروازوں کے پاس پہنچاتو وہ سب اس پر بند سے کہ اس کا لا اِلْهَ اِللّا اللّهُ کی گواہی دینا آیا اور اُس کے لئے جنتی درواز کے مُل گئے اور وہ جنت میں داخِل ہو گیا۔

چُغلی کا در د ناك عذاب

﴿١٩﴾ كَيْحِهلوگول كَم بونث كالْے جارہے تھے ميل نے جرئيل (عَلَيْدِالطَّلَوةُ وَالسَّلَامِ) سے دریافت كيا، بيكون ميں؟ تَوَ اُنہول نے بتايا كه بيلوگوں كے درميان <mark>چُغُل خَور ك</mark> كرنے والے ميں۔

الزام گناه کی خوفناك سزا



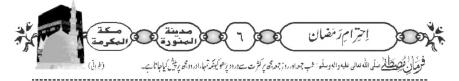
اُ ثَجَام ً لَرْرالِ بِيَنَ عَثْلُ مندوُ ہی ہے کہ بِظاہِرکوئی چھوٹی می بھی نیکی ہواُ سے تَرک نہ کرے کہ ہوسکتا ہے بہی نیکی تَجات کا ذَرِ لیعہ بن جائے اور بِظاہِر گُناہ کتنا ہی معمولی نظر آتا ہو ہر گز ہر گزنہ کرے۔

صَلُّواعَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللهُ تعالى على محبَّد

"فَهَارْ عَنْ خِيارِ مِرْوَفْ كِي نَسْبِيَّكِ عَلَيْنَاهُ كَارْوَّانُ كَيْ 4َيْرِي كَالِيْكَ عَلَيْنَاهُ كَارُوَّانُ كَيْ 4َيْرِي كَالِيْكَ

(شَرحُ مَشْكِل الآثار لِلطَّحادِي ج ٨ص١٢ تحديث ٣١٨٥، ألزَّو اجرج ٢ص٢٣٦)

عمرت بيد ناحارت مُحالي الله عَوْدَ مَلَ الله عَوْدَ مَل الله عَلَى الله عَلَى الله عَوْدَ مَل الله عَلْدُ الله عَلَى الله عَوْدَ مَل الله عَلْدُ الله عَلْدُ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلْدُ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلْمُ الله عَلْمُ الله عَلَى الله عَلْمُ الله عَلَى الله عَلْمُ الله عَلَى الله عَلْمُ الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَلْمُ الله عَلَى الله عَلْمُ الله عَلَى الله عَلْمُ الله عَلَى الله عَلْمُ الله عَلَى الله



أُسِ مِنْي كِمَ مِوجِا تا تقال ميل أَس قَصُور كَ سَبَب عمّا ب ميل يَرفقار مول ـ. " (مَّنبِيه النُّفقيّاني هن ١٥)

م 🛂 🢸 🕻 سنت 🕯 ایسی طرح ایک اور شخص بھی اپنی تُرَازُ وے مِنِّی وغیرہ صاف نہیں کرتا تھا اور اِی طرح ر المراجع المر والروائي الراس في المراس في المراس المن الله المراس المن المراس ا

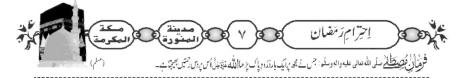
للثُّ النبِين (لعنی نیک لوگوں) کو قَبْس سے جِلّانے کی آ واز سُن کرزشم آگیا اوراُ نہوں نے اُس کیلےؤ عائے منْخِفرت کی تؤاس کی بُرُكت سے الله تَعَالى نے اُس كاعذاب وَ فَع كيا۔ (أيضاً)

ن کورہ دونوں کرزہ خیز دکایات ہے دہ اوگ خرور دَدُر پر عبرت حاصِل کریں جوڈ نٹری مارکز کم ماپ کر بیں جوڈ نٹری مارکز کم ماپ کر بعض اُوقات بظاہِر میں مسلمانو! ڈنڈی مارکز کم ماپ کر بعض اُوقات بظاہِر كَا مِنْ اللَّهِ مِن يَجِهِ ذِيادَ تَى نَظِرَا بَعِي جاتى ہے مگراليني آمَدُ ني نس كام كى!بسااوقات دُنياميں

بھی اِس قشم کا مال وَبال بن جا تا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ ڈاکٹروں کی فیسوں، بیاریوں کی دواؤں، جیب کتروں ، چوروں یا رِشوت خورَ وں کے ہاتھوں میں یہ مال چلا جائے اور پھرساتھ ہی ساتھ مَعَا **ذَاللّٰه** عَزْمَةِ لَيْ ٱخْرِت كاعذابِ شديد بھي مُجَلَّتْنَا

> کر لے توبہ رب کی رحمت ہے بوی قبر میں ورنہ سزا ہوگی کڑی (وسائل بخشش ۱۷۱۳)

الم الطبا وق البيان من ب: "جوه البيان من ب والمال من البيات كرتاب، قيامت كروز بنحا كرحكم وياجائكًا: يدونون بهارْ نابواورتولو!جب تولنے لكے گاتوآ گأے قِلا أالے گئ" (تفسيد دوحُ البيان ج١٠هـ ٣٦٤) سكة المكرمة ا



میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! خوب غور فرمائے! مختفری زندگی میں چند قانی سے خاصل کرنے کیلئے اگر ؤنڈی مارلی تو کس فکررشد پرعذاب کی وعید ہے۔ آج معمولی گرمی برداشت نہیں ہوتی تو جبئم میں آگ کے پہاڑوں کی تَیْقِ مارلی تو کس فکررشد پرعذاب کی وَعید ہے۔ آج معمولی گرمی برداشت نہیں ہوتی تا ہے دُور رہے ، ورنہ مالِ غیرِ حَلال کس طرح سہی جاسکے گی! خُدارا! اپنے حال پر رَثْم کرتے ہوئے مال کی بَوَس سے دُور رہے ، ورنہ مالِ غیرِ حَلال دونوں جہانوں میں وَبال بی وَبال ثابت ہوگا۔

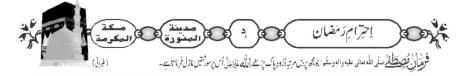
مشہورتا بی بُرُرگ حضرتِ سِیْدُنا وَبِب بن مُنتِبه (مُهَ بَب مِیْد) مشہورتا بی بُرُرگ حضرتِ سِیْدُنا وَبِب بن مُنتِبه (مُهَ بَب مِیْد) وَهُوان نَے ایک نوجوان نے گُناہوں سے تَوَبدی، پھر70سالمُسَلَسَل عبادت کرتارہا، رات جا گنا اور دِن میں روز ہ رکھتا، ند کسی سائے کے بینچے آرام كرتا اور شكوكى عُده غذا كها تا- جبأس كا إنقال موهيا توأس ك بعض دوستون في أعده خواب مين و كيم كريوجها: مَافَعَلَ اللَّهُ بِكَ؟ لِعِنِي **اللَّهِ** عَنْوَجَلَّ نِيرِ سِاتِهِ كِيامُواللَّهِ عَالِياً اللَّهِ عَنْوَجَلَّ فِي مِراحِسابِ لِياء كِير مسارح گناہ بَخْش دیئے مگر ایک لکڑی جس سے میں نے اس کے مالیک کی اجازت کے بغیر وا**نتوں میں خِلال** کرلیا تھا (اور یہ معاملہ تحقُقُ العِبادكاتها) اوروه مُعاف كرواناره كياتها الى كى وجرے يس اب تك جنت سے روك ديا كيا بول ـ " (تنبية النعقرين مده) المجاري المجا اُس نے ایک بڑکا اُس کے مالیک کی اجازت کے بغیر لے کراُس سے دانتوں میں خِلال کرلیا اور پھر بے مُعاف کروائے اِنْقال كر كيا _ ذرا سوچينا غور كيجيئا! اب ايك ينظ كى كهال بات ہے! آج كل تو لوگ برى برى قيمتى أمانتين بَرُپ كرجات اورةَ كارتك نبيل لية!



ر الماد المعالم المادهما يا، دان أن المن المن المن الماد الماد المعالم المعال بھی بےاجازتِ شَرَی اُس کی دِل آ زاری کی یا قرضہ دبالیا بلکہ بلااجازتِ قَرْضخواہ یا بغیرصیح مجبوری کے قَرْض کی ادا مُنگی میں تاخیری کی ، بیسب بندول کی حق تلفیال میں فرض کی بات چلی ہے تو یہ بھی بتاتا جلوں کہ حُجَّهٔ اگر سلام حضرتِ سیّدُ نا المام محمد بن محمد غز الى عليه ورَصْةُ الله الدال و كيميائي سُعادت " مين أَفْلَ كرتے مين: " جو شخص قرض ليتا ہے اور بيزيّت كرتا ہے كه میں اتھی طرح ادا کردوں گا ت**وانلہ** عَنْهَا اس کی حفاظت کیلئے چندف_{یر} شنے مقرّر فرمادیتا ہے اور وہ دعا کرتے ہیں کہ اس کا قرض ادا ہوجائے'' (انظر:ابتحاث السّامةج ٢ ص ٤٠٩) اورا گرفّرض وارقَرض اوا كرسكتا ہوتو فَرُض خواہ كی مرضی كے بغيرا گرا يک گھڑ كی بھر بھی تاخیر کریگا تو گنہگار ہوگا اور ظالم قرار پائے گا۔خواہ روزے کی حالت میں ہویا سور ہا ہواہ راس پر **اللہ** عَزْوَجُلَّ کی لعنت اُتر تی ہے۔ بیگناہ توابیاہے کہ نیند کی حالت میں بھی اس کے ساتھ درہتا ہے۔اگراپنا سامان بچے کرفٹرض اوا کرسکتا ہے تب بھی کرنا پڑے گا ، اگر ابیانہیں کرے گا تو گناہ گارہے۔اس کا بیٹنگ کبیرہ گنا ہوں میں سے ہے مگر لوگ اسے معمولی خیال

صَلُّواعَكَ الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محتَّى

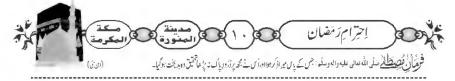
میرے آقاعلی حضرت، امام آئیل سُنت، مولانا شاہ امام آئیل سُنت، مولانا شاہ امام آئیل سُنت، مولانا شاہ امام آئی در ضا علیہ کا استی اور جُھوٹے جین کر نیوالے شخص آئید کے بارے میں اِسْتِشار ہوا تو آپ دَشة الله تعلق علیه نے ارشاد فرمایا: ' آید فاس وفایر، مُو تَکِبِ کبائر، ظالم، کَذَّاب، مُسْتَقَقِ عَذَاب ہاں سے زِیاد واور کیا اُلْقاب اپنے لئے چاہتا ہے! اگر اِس



حالت میں مرگیا اور وَین (قَرَض) لوگوں کا اِس پر باقی رہا، اِس کی نیکیاں اُن (قَرَضَ خواجوں) کے مُطالِّے میں دی جا کیں گی اور کیونکر دی جا کیں گی اُلیٹی کس طرح دی جا کیں گی یہ بھی کُن لیجے) تقریباً تین بیسہ وَین (قَرَض) کے بیوض (لینی برلے) مات سوتمازیں باجماعت (دبی پڑیں گی)۔ جب اِس (قرضہ دبالینے والے) کے پاس نیکیاں نہ رہیں گی اُن (قرض خواجوں) کے گناہ اِس (مَقُروض) کے مر پرد کھے جا کیں گے اور آگ میں کچینک دیا جائے گا۔'' (فتانی دضویہ جو امر 10 ملفصا) مت دبا قرضہ کسی کا نابکار

تُوبُوا إِلَى الله! أَسْتَغُفِي الله

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! وُنیا میں کسی پر ذَرّہ برابرُنُلم کرنے والا بھی جب تک مُظْلوم کوراضی نہیں کرلے گا اُس وَثْت تک اُس کی خَلاصی (لیمنی چُونکارا) ناممکن ہے۔ ہاں ، **اللّٰہ** عَزْدَجَلّ اگر جاہے گا تو اپنے فَضْل وکرم ہے قیامت کے روز ظالم و مُظَاوِم میں صُلح کروادےگا، بَصُورتِ دِیگراُ سِمُظَاوم کوظالم کی تیکیاں دے دی جائیں گی، اگراس ہے بھی مُظَاوم یا مُظاومین کے حُتُوُق ادانہ ہوئے تومظلومین کے گناہ ظالم کے مَریر ڈال دیئے جائیں گےاوروہ جہتم رَسِیدکردیا جائے گا۔ وَالْعِیادُ بِاللّٰہِ تعالمٰی ۔ عل التا الماد الدوسية منوّده ، الطانِ مكرّمه صَنَّ الله تعالى عليه والهوسيَّم في عالم ركرام و المعلِّية الرِّفْوَان بِ إِسْ اللَّهِ اللَّلْمِي اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ الللَّلْمِي اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ الللَّمِي الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللللَّمِيْمِ ال الرِّفْوَان فِي عُرْض كَى: يارسولَ اللَّه صَمَّا الله تعالى عليه والهوسلم! بم من على علم مُقْلِس و وہ ہے جس کے پاس ورُہم و وُنیاوی ساز وسامان نہ ہو۔ تو آپ مَنَّ الله تعالى عليه والدوسلَّم نے اِرشاوفر مایا: ''میری اُمّت کا مُفْلِس **ترین شخ**ف وہ ہے جوقیامت کے دن نَمَاز ،روز ہ ،ز کو ۃ تو لے کرآئے گا مگر ساتھ ہی ئى كوگالى بھى دى ہوگى ،كى كوتْبَهت لگائى ہوگى ، اُس كا مال ناحق كھا يا ہوگا ،اس كا خون بہايا ہوگا ،اس كو مارا ہوگا ، پس ان سب تُناہوں



کے بدلے میں اس کی نیکیاں کی جانمیں گی، پس اگر اس کی نیکیاں ختم بوجائیں اور مزید کن دارباتی ہوں تو بدلے میں اُن (یعنی مظلوموں) کے گناہ لے کر اِس (یعنی ظالم) ہر ڈالے جائیں گے پھراس (ظالم) شخص کوجہتم میں ڈال ویا جائے گا۔''

(مسلم ص١٣٩٤حديث٢٥٨١)

یا در ہے! پہاں ظالم ہے مُرادیِسر ف ڈاکو یا ماردھاڑ کرنے والا بی نہیں بلکہ جس نے بطا پر کسی کی تھوڑی ہی جس خوالی کسی کا ایک آ دھروپیے بی دبالیا جس نے بطا پر کسی کی تھوڑی ہی جسی حق تُلقی کی مَثَلًا کسی کا ایک آ دھروپیے بی دبالیا جو نہا ہو کہ ایک ایک آ دھروپیے بی دبالیا جازے شَری ڈانٹ ڈیکٹ کر کے یا عُصّے میں گھور کردل دُ کھا یا جو وہ بھی ظالم ہے۔ اب یہ جُدا بات ہے کہ جس پر اِس طرح کے ظلم ہوتے اِس دونوں ایک دوسرے کے حق میں جُدا دمرے کے حق میں جُدا

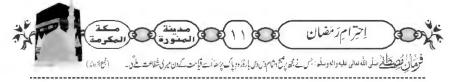
حضرتِ سَيِّدُ نا عبدُ الله انتَى رَهه الله تعدى عده فرمات بين: الله عَنَوَ عَلَى قيامت كون ارشاد فرمائ كا:

د كونى دوزخى دوزخ بين اوركونى جنّى بُنَت بين داخل نه بوء جب تك ده حُقوقُ الْعِباد كابدله نه اداكر در ' يعنى جِس كى كاخَق جس كى خَدَ بايا بواس كافيصله بوخ تك دوزخ يا بُنَّت بين داخل نه بوگ – (تنبيه السُعَتَرِيْن مده) حُقُوقُ الْعِباد كَ تَعْصِل معلومات كيك مكتبهُ المدينه كامطبوم تحريرى بيان ظُلُم كا أشجام ضَرور للاحظ فرمائي -

جُدا مُعاملات میں ' شالم'' بھی ہیں اور ' مُظْلوم'' بھی۔

یاالله عَوْدَجَلَّ! ہم سبمُسلمانوں کوایک دُوسرے کی حق تعلقی ہے بچااورائ سلط میں جو پھ کوتا ہیاں ہو پھی میں ان سے پی توبرکر نے اور اِنْبین آپی میں مُعاف کروالینے کی توفیق مَرحت فرمال ام مین بِجابِ النَّبِيِّ الْاَ مین مَناهُ تعالى عليه والهوسلم

صَلُّواعَكَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محتَّد



حفرت سيرُنا عبد الله ابن مسعود وهى المهتمال عنه سروايت وايت بيول كسلطان ، وَحْتِ عالميان صَفَ الله تعالى عليه والهوسيَّم كا بين وال جنَّت إنثان ب: "جس كو رَمَضان كو وَثْت موت آئى وه



جنّ من والله بوگا ورجس كى موت يوم عُرُف (ينى 9 فُوالجعَة الْعوام) كَوَقْت آ ئى ود بھى جننت ميں واخل بوگا اورجس كى موت صَدَقْد وينے كَ حالت ميں آئى وہ بھى واخل جنّت بوگا۔' (جِلْبةُ الْاوليَساه ج من ٢٦ حديث ٢١٨٧) حضرتِ سَيِّدُ ناانس بن ما لك رضى الله تعالى عنه سے روایت ہے كہ ما ورَمضال ميں مُر دول سے عذابِ تَشَرُا تُعالیا جاتا ہے۔

(فَرحُ الصَّدُور من ١٨٧)

اُمُ الْمُوَ منین سَیِرَتُنَا عائِشہ صِدّ یقد دض الله تعالی عنها سے روایت ہے: آنبیا و کے سرتائ ، صاحبِ مِعرائ صَنّ الله تعالی علیه دراله دستَّم کا ارشاد بِثارت بُنیاد میں جس کا اِثْقَال ہوا، الله عَوْدَ جَلَّ اُسَ کَوْقِیامت تک

(ٱلْفِردَوس بِمَاثُور الْخِطاب ج٣ص٤٠٥ حديث٧٥٥٥)

كروزون كاتواب عطافرما تاب-"

صَلُّواعَلَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محتَّد

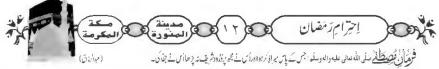
حفرتِ مَيْدُنا أنس بن ما لك وض الله تعدال عند فرمات بيل كه ميل في الله تعدال عليه في كم ميل في الله تعدال عليه في الله تعدال ع



شخص جس نے رَمَضان کو پایا وراس کی مَغْرِف نه ہوئی کہ جباس کی رَمَضان میں مَغْفِرت نه ہوئی تو پھر کب ہوگی!''

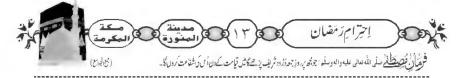
(مُعجَم أوسَط ج٥٥٥ ٣٦٦ حديث٧٦٢٧)







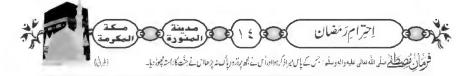
و من المناق المنبارك كرفصت المن المنبارك كرفصت المن المنبارك كرفصت المن المنبارة المراق المنبارة المراق المنبارة المنبارة المراق المنبارة المنبارة



سُبَ سُرُشُ شیاطین بے حدیج کر چکے ہیں اور مادِ رَمضان المُبارَك كَن سارى كسّروه عيد كے روز بى زِكال دينا چاہتے ہیں،
تفرّح گاہیں بے برده عورتوں اور مردوں سے تَعرجاتی ہیں،عید کے لئے نئی فیلمیں اور جدید ڈرامے لگا دیئے جاتے ہیں،
آ واشیطن کے باتھوں بے تارمسلمان کِملونا بن كرره جاتے ہیں، مگرا لیے خوش نصیب بھی ہوتے ہیں جواللّه دی العقرت
عود بین جواللّه کر کے اور شیطن کے بَه كانے سے تحقُوظ رہتے ہیں۔

ا بخارا میں ایک بخوی (آش برشت) رہتا تھا ایک مرتبر مضان برشت کی ایک مرتبر مضان بر اس بیا تھا ایک مرتبر مضان کی بازار سے برسی میں دو اپنے میٹے کے ساتھ مسلمانوں کے بازار سے مرکز کی بازار سے برخ کی الو علان کوئی چیز کھائی شُروع کی برخ کی الو علان کوئی چیز کھائی شُروع کے بازار باتھا ، اُس کے میٹے نے عَلَی الو علان کوئی چیز کھائی شُروع کے برخ کی الو علان کوئی چیز کھائی شُروع کے بازار باتھا ، اُس کے میٹے نے عَلَی الو علان کوئی چیز کھائی شُروع کے برخ کے بازار باتھا ، اُس کے میٹے نے عَلَی الو علان کوئی چیز کھائی شُروع کے برخ کے ب

المنبارك كا المنبارك ال



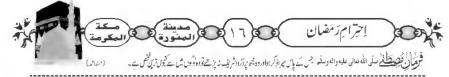
اُوَّل تَو وہ روزہ نہیں رکھتے، پھر چوری اور سینہ زَوری اُوِں کہ روزہ داروں کے سامنے ہی سگریٹ کے کُش لگاتے، پان چباتے ، جی کہ بعض تَوَاتنے ہے باک و بے مُرَوَّت کہ سرِعام پانی پیتے بلکہ کھانا کھاتے بھی نہیں شر ماتے۔ایسے لوگوں کیلئے فتہی کتابول میں بَحْت سزا کا تَکْلُم ہے۔

المجان ا

گللجھڑ مے اُڑا کیں گے؟ کیا آپ کو مرنائبیں؟ کیا اِس دُنیا میں ہمیشہ اِسی طرح وَثَدِناتے پھریں گے؟ یا در کھے! ایک نہ ایک دِن موت ضَرور آئے گی اور آپ کا رشئہ حَیات مُنْقَطع کر کے (لیمن کاٹ کر) نرم وآ رام دِہ گَدَیلوں سے اُٹھا کرفرشِ خاک پر مُلادے گی، ہرطرح کے سامانِ طَرَب سے آ راستہ دیئیراستہ کمروں سے نکال کراندھیری قَبروں میں پہنچادے گ، پھر پچھتانے سے پچھ ہاتھ نہ آئے گا، ابھی مَوقع ہے، گناہوں سے پٹی تو بہ کر لیجئے اور روزہ وَنَمَاز کی پابندی اِفتیار کیجئے۔

> کرلے توبہ رب کی رحمت ہے بدی قبر میں ورنہ سزا ہوگ کڑی (وسال بخشش ما۷۱)

دازالامارات مشقط کی ایک گارمنٹ فیکٹری میں ملازم ہوگئے۔<u>992 میں وعوت اسلامی کے مَدَ نی</u> ماحول ہے وابّستہ ا یک اسلامی بھائی کام کے سلسلے میں ان کی فیکٹری میں بھرتی ہوئے۔ان کی ا**نفرادی کوشش س**ے اَلْحَمَدُ لِلْهُ عَزَّوَجَلَّوه نَمَا زی بنے۔فیکٹری کا ماحول بَہُت ہی خراب تھا بصرف ان کے شُعبے ہی کو لے لیجئے اُس میں آٹھ یا نوٹیپ ریکارڈ رتھے جن کے ذَریعے مختلف زَبانوں ، مَثَلًا اردو، پنجانی ، پشتو، ہندی اور بنگالی وغیرہ میں اُو نچی آواز کے ساتھ گانے چلانے کا سلسلة رَبتا - دعوت اسلامي والعاشق رسول كَ صُحبت كى بَرَكت سه الْحَدْدُ لِلْهُ عَزْوَجَلُ وه كَانْ باجول سه مُعَنَقِّر مو سند المجمى مشور يسانهول في مكتبة المدينة سي جارى بوف والى سنتول كبر يبانات كى كيسس جلانى شُروع کردیں۔ابیداءً بعض لوگول نے مخالفت بھی کی مگرانہوں نے ہمت نہیں باری۔ اَلْحَمْدُ لِلْهُ عَزْدَ بَلّ سنتوں بعرے بیانات چلانے کی بَرَکات کاخودان بربھی ُطُهُور ہونے لگا۔ باُلْخُسُوص ، قَبْرَ کی پہلی رات ، نیرنگی و نیا ، بدنصیب وولہا ، قَبْر کی **یکار اور تین قبریں نامی** بیانات نے انہیں ہلا کر رکھ دیا، آخرت کی تیاری کی مکدنی سوچ ملی اور ان کا دل گناموں سے نَقْرَت كرنے لگا۔ إس دَوران چنداورافراد بھی سنتوں بھرے بیانات سے مُعَاَّثْور بوکر قریب آ گئے۔جنہوں نے ان کو تکی کے کاموں میں لگایا تھا وہ عاشِق رسول مُلازَمت جھوڑ کریا کتان لوٹ گئے۔انہوں نے یا کتان سے سنّتوں بھرے بيانات ك 90 كيسيس منكوالين - يبلدان كي فيكثرى مين صرف 50 يا60 تمازى تصييانات سُن سُر مَمازيون کی تعداد پڑھتے پڑھتے الْحَمْدُ لِلْهُ عَوْمَ بِلَ 200سے 250 ہوگئے۔ انہوں نے ال کر400 واٹ کا فیتی اسپیرخرید کراپنی منزل کی دیوار برنصْب کرلیااوردهوم دهام سے تحیسٹیں چلانے لگےروزانہ تلاوتِ کلام یاک،نَعْت شریف اورسنّتوں بھرے بیان کی کیبٹ چلانے کامعمول بنالیا۔ رفتہ ان کے پاس 500 کیسٹیں جمع ہو گئیں۔ اُن کا کہنا ہے کہ مجھ سميت يا في اسلامى بها تيول في اسية آب كودعوت اسلامى كمد في ربك ميس ربك ليا- التحدد لله عرود مرس کا آغاز ہوگیا۔ پھر پچھ ع بعدرفتہ رفتہ ان کی فیکٹری میں ہفتہ وارسنتوں مجرا اجتماع شُروع ہوگیا، اجتماع میں کم دبیش 250 اسلامی بھائی شرکت کرتے تھے، مدر رسة المدينه (برائے بالغان) بھی قائم بوگيا سُنَّوں کی بہاری آنے 25 (Line 15) (20) (15) (20) (15) (20)

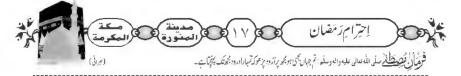


لگیں، مُتَعَدِّد اسلامی بھائیوں نے اپنے چِبرے برِمَد فی آقا صَلَّالله تعالى عليه والهوسلَّم کی مَحَبَّت کی بشانی مُبارک دارُھی بھائی بھائیوں کے مروں پر مُما کی آقا صَلَّ الله تعلیٰ علیه والهوسلَّم کی مُنجر ابتداءً کیسٹیں دارُھی بھائی ہوں کے مروں پر مُما کے کتاج جُمگانے گئے۔ان کی فیکٹری کے منجر ابتداءً کیسٹیں چلانے وغیرہ سے مُنع کرتے رہے مگر بیانات کی کیسٹوں کی آوازان کے کانوں میں بھی در گھولتی رہی اور الْدَحَمْدُ لِلله عَزُوجَلَّ اللهُ عَزُوجَالُ لِللهُ عَزُوجَالُ اللهُ عَالَمَ مَا اللهُ عَالَمَ مَا اللهُ عَالَمَ مِن اللهُ عَرْدَ مِن مُنافِّر ہونی گئے نہ صِرْف مُنافِّر ہونی کے نہ صِرْف مُنافِّر ہونی کے نہ صِرْف مُنافِّر ہونے بلکہ مَا زی بھی بن گئے اورا یک مُنظِّی دارُھی بھی سجالی۔

وہ اسلامی بھائی وائیں پاکتان آچکے ہیں اور انہیں باب المدید کراچی کے ایک ڈویٹرن کی مُثاوَرت کی حیثیت سے سنتوں کی خدمت کی سعاوت بھی ملی ۔ اَلْعَمْدُ لِلله عَزَوَجَلَّ حکتبهٔ الْمدینه سے جاری ہونے والے سُنُوں بھرے بیان یا بیانات کی کیسٹوں کے ذَرِیْج اصلاح کا سامان ہوا۔ ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کوچا ہے کہ وہ سنتوں بھرے بیان یا بیانات کی کیسٹوں کے ذَرِیْج اصلاح کا سامان ہوا۔ ہر اسلامی بھائی اور اسلامی بہن کوچا ہے کہ وہ سنتوں بھرے بیان یا ممکن فی فیدا کرے کی کم از کم ایک کیسٹ روزانہ سننے کا معمول بنا لے، اِنْ شَاآء الله عَنْوَجَلَّ ایسی بَرَسَتِی ملیس گی کہ دونوں جہاں میں پیڑایا رہوجائے گا۔

م المدينة الم

کے ساتھ نصیحت سننا کُفار کی صِفَت ہے مسلمانوں کواس مِرَکت سے بچنا ضَروری ہے چُنانچہ پارہ17 **سُوَیَقُ الْانْلِیپ** کے



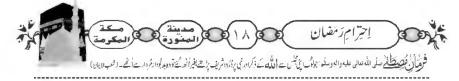
آيت نمبر 2 اور 3 مين ارشادِربُ الْعِزّت جَلَّ جَلا لَهُ بِ:

تسر جسمة كنز الايمان :جب ان كرب كياس انبيس كوئى تى تقييمت آتى بتوائيس سنة مركهيلة بوئ ،ان ك دل كهيل مي يڑے بيں۔ مَايَأْتِيْهُمْ مِّنْ ذِكْرِمِّنْ مَّ بِهِمُ مُّحُدَثٍ الداستَهُ عُولاً وَهُمْ يَلْعَبُونَ أَلَّ لاهِيَةً فُلُو بُهُمْ لَ

ے: ''اے اللّٰه عَزَوْجَلَّ اِبْحِهِ اِس مِعِينِهِ مِن اِنِج بَدُول مِن سے (بیر ے اندر) رہنے والے عطافر ماوے ''اور تُورِ عِین کُبِی بین ''اے

اللّٰه عَنَوْجَلَّ اِللّٰ مَعِیْہِ بِن بَہِسِ اپنے بندوں میں سے تو ہر عطافر ما۔'' پھر سرکارِ مدینہ من الله تعالی علیه واله وستَم نے ارشاو فر مایا ''جس نے اِس ماہ میں کی جوناظت کی کہ نہ تو کوئی نشر آ ورشے پی اور نہ ہی کی مؤشن پر بُہتان لگایا اور نہ بی اِس ماہ میں کوئی گناہ کیا تو اس مع عَنوبَ جَنَّ میں سونے ، جاندی ، یا تُوت اور زَبَرَ عَد کا ایسا عَنوبَ جَنَّ میں سونے ، جاندی ، یا تُوت اور زَبَرَ عَد کا ایسا کو کئی بنائے گا کہ اگر ساری و نیا بھٹی ہوجائے اور اِس کُل میں آ جائے تو اِس کُل کی اُس بی بھٹی میں ہوئے ، جاندی کا ایک باڑو و نیا کی جگہ گئی ہوجائے اور اِس کُل میں آ جائے تو اِس کُل کی اُس بی بھٹی ہو گئی ہوں کا ایک باڑو و نیا کی جگہ گئی ہو جائے ہوں کوئی گناہ کیا تو اللّٰہ عَوْدَ جَلّٰ کا بیا ہو میں کوئی گناہ کیا تو اللّٰہ عَوْدَ جَلّٰ کا ہو میں کوئی نُشر آ ورشے پی یا کمی مؤسن پر بُہتان با معمایا اِس ماہ میں کوئی گناہ کیا تو اللّٰہ عَوْدَ جَلّٰ کا اس کے ایک سال کے آگمال پر باوفر ما وے۔ بس تم ماہ ورشن اندوز ہواور تلذُو (لذت) حاصل کرواور اپ کہ مہینا عاص کرایا ہے۔ اس کے ایک سال کے آگمال پر باوفر ما وے۔ بس تم ماہ بین بعمتوں سے نُطف اندوز ہواور تلذُو (لذت) حاصل کرواور اپ کے ایک مہینا عاص کرایا ہے۔ پس تم ماہ ورشفان کے مُعالٰ میں نعمتوں سے نُطف اندوز ہواور تلذُو (لذت) حاصل کرواور اپ کے ایک مہینا عاص کرایا ہے۔ پس تم ماہ ورشفان کے مُعالٰ میں قدود ''

سی الله الله معلوم بواجهال ماهِ رَمَضانُ النُبارَك كُلَّ تَظِيم كُرنَ وَالُول كَلِيمُ أَخْرُوكِ إِنْعَامات وَإكرامات كَنَّ اللهُ ال

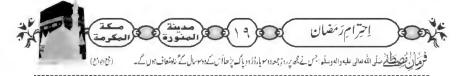


بِثَارَات بِين وہاں اِس مبارَك مهينے كى ناقَدُرى كرتے ہوئے اِس بيس كُناه كرنے والوں كيك وَعيدات بھى بيں۔ اِس عديثِ بياك بين رَات بين وہاں اِس مبارَك مهينے كى ناقدُرى كرتے ہوئے اِس بيس كُناه كرنے والوں كيك وَعيدات بھى بين اِس عديثِ اِلله عند الله عند الله عند الله الله عند الله الله عند الل

مُؤمِن پر بُنتان با ندھنا بھی جرام اور جہنّم میں لے جانے والاکام ہے، حدیث پاک میں ہے: ''جوکی مُؤمِن کے بارے میں الی چیز کے جواس میں نہ بوتو الله عَوْمَ عَلَّ اس (بُبتان تراش) کوائس وَقْت تک دَدْعَهُ الْخَبال میں رکھے گا یہاں تک کدوہ

ا پنی کهی بونی بات سے نکل جائے۔ (ابوداؤد ج ۲۵ و ۲۷ عدید ۲۷ و ۳۵ عَدُّ الْخَبال جَبِّم مِیں وو مقام ہے جہال ووز خیول کا خون اور پیپ بَیْ بوتا ہے۔ (مراهُ النتاجیع ج مس ۲۷ مُحقِق عَلَی الْإِطُلاق حفرت ثماه عبراَ أَثَّقَ مُوَدِّ وِ الوی عَلَيهِ وَهُهُ الله القوی حدیثِ پاک کے اِس حف: 'یبال تک کے وہ اپنی کبی ہوئی بات سے نکل جائے'' کے تخت فرماتے ہیں: 'اس سے مُراویہ ہے کہ جس عذاب کا وہ مُشتَق ہو چکا ہے اُسے مُراقی بعد پاک بوجائے۔' (آشِعَهُ اللّه عادج ۳ ص ۲۹ مُلَقَّ مِسَا)

سَيِدَ مُنا اُمْ مَنَا اُمْ عَالَى وَمَانَ مَنَا اللهِ عَلَى وَمَانَ مَنَا اللهِ عَلَى وَمَانَ عَلَى عَلَى عَدِهِ اللهِ وَمَانَ عَلَى عَدِهِ اللهِ وَمَعَانَ عَلَى عَدِهِ اللهِ وَمَعَانَ عَلَى عَدِهِ اللهِ وَمَعَانَ عَلَى عَدِهِ اللهِ وَمَعَانَ عَلَى عَدَهِ اللهِ وَمَعَانَ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَ



یا س کوئی الین نیکی نہ ہوگی جواہے جہنّم کی آ گ ہے بچاہئے۔ پس تم ماورَ مضان کے مُعالَم علے میں ڈرو کیونکہ جس طرح اِس مادیس اورمہینوں کے مُقاسِلِے میں نیکیاں بڑھادی جاتی میں اِسی طرح گنا ہوں کا بھی مُعامَلہ ہے۔'' (نعقم صفیدج اصر۲۶۸)

تُوبُوا إِلَى الله! اَسْتَغْفِرُ الله

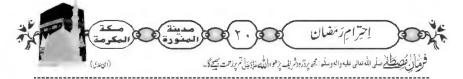
مہینوں کے مُقالِب بیں جس طرح نیکیاں بڑھادی جاتی ہیں اِس طرح ویگرمہینوں کے مُقالِب بیں گنا ہول کی ہَلا کت خَیز یال بھی بڑھ جاتی ہیں۔رَمَضان شریف کے علاوہ بھی گُناہوں سے بچناہی جاہئے۔حضرتِ سِیّدُ نا ابُو ہُر رہ دھی المعتمدل عند بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَدَّالله تعالى عليه والهوسلَّم كا فر مانِ عالیشان ہے:جب بنده کوئی گناه کرتا ہے تواس كے دل

ميں ايك سياه كُنْظ بيدا بوتا ہے، جب اس گناه سے باز آجاتا ہے اور توبه واستِنغفار كرليتا ہے تو اس كا ول صاف بوجاتا ہے اور اگر بھر گناه كرتا ئة ووأنْقُط برهتام بيان تك كه بورادل ساه بوجاتا ب_اوريمي ووزّ مك بيس كاذِيْر الله تعلى في اس طرح فرماياب:

كَلَّا بَلِّ عَنْ مَانَ عَلَى قُلُو بِهِمْ مَّا كَانْوُا مَ ترجَمهٔ كنزالايمان :كونَى نيل بلدان كرول برزنك جرُهاديا

يگسِبُونَ الله (پ۳۰ المطففين:۱۶) جان کا کمائيوں نے۔

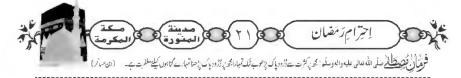
ا إلى سِياة للله على كاعِلاج ضروري إوراس كعِلاج كالكِمُوَّقِيْ وَرِلْعِدَى جامِع شَرا لَطَ بيرصاحِب عنبت بھی ہے، البذاکسی أیسے مُرشِد کا مُرید بن جائے جو پر بیز گار اورُ تُتَبِعِ سُنَّت ہو، جس کی ن المرت المُصْطَفَّة عَزَوَجَلَّ وصَلَّى الله تعالى عليه واله وسلَّم كى يا و دِلاتِ ، حِس كَى تُفتَّكُو صَلافة وسُنّت كا مُرِير المُصَلِّفَة عَزَوَجَلَّ وصَلَّى الله تعالى عليه واله وسلَّم كى يا و دِلاتِ ، حِس كَى تُفتَّلُو صَلافة وسُنّت كا ك أَفُولَ أَبِهَارِكِ، جَسَ كَ صُحِبَ قَبْرُوآ خِرت كَى تيْارى كا جذبه برُهائے۔اگر خوش قسمتی سے ایسا



پیرِکائل مُیسَّر آگیا تو اِنْ شَاءَاللَّه عَنَوْجَلَّ کِی توبی سعادت نصیب ہوگ اور اللّه العِرْت کی رَحْت سے ول کی سیائی کائیلاج ہوجائے گا۔

و و المحال المحال المحال المحال المحال المحال المحتبة المدينة كي مطبوعه 911 و المحتبة المحتبة المدينة كي مطبوعه 911 و المحتبة المحتبة

المُسْرِ تَصَلَّى الْمُسْرِ الْمُوْ مِنِين حَفْرِ الْمُوْ مِنِين حَفْرِ مِولا عَكَا مَنات، على الْمُر تَضَى الْمُو مِنِين حَفر مِولا عَلَى اللّه عَلَى الْمُر تَضَى الْمُو مِنِين حَفر اللّه عَلَى اللّه عَلْمَ اللّه عَلَى اللّهُ ال



كے درميان جينے پر دَے حائل تھے تمام أُلهاديئے گئے! اب أيك قَبْر كا بھيا نك مُنظر آپ كے سامنے تھا! كيا و كھتے ميں كه مُرده آگ كى لَيْبِيٹ ميں ہے اورر دروكر آپ كَهٔ مَاللهٔ تعالى دَهْهَ الْكِينہ ہے إس طرح فَريا وكر رہاہے:

يَاعَلِيُّ! اَنَا غَرِيُقٌ فِي النَّارِ وَحَرِيُقٌ فِي النَّارِ_

یعنی یا علی ایس آگ میں ڈوبا جواجول اورآگ میں جل رہا ہوں۔ قبُو کے دَہشتناک منظر اور مُروے کی دروناک پُخار نے حیدرِ کرّار کُرَّۃ اللهٔ تعالى دَجْهَهُ الْکَرِیْهِ کو بے قَرار کردیا۔ آپ گرَۃ اللهٔ تعالى دَجْهَهُ الْکَرِیْهِ نَے اسٹے آپُور کُرُوگار عَنَوَجَلُ کے دربار میں باتھا تھاد سے اور نہایت عاجوی کے ساتھا کہ میت کی نہ کُخشِش کیلئے درخواست پیش کی۔ غیب ہے آواز آئی:''اعلی کُرَّۃ اللهٔ تعالى دَجْهَهُ الْکَرِیْهِ اللهٔ ا

يوں نہ مُشكِل اُشا كيوں تم كوا تم نے اجرى مرى عالَى ب صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللَّهُ تعالَى على محمَّد

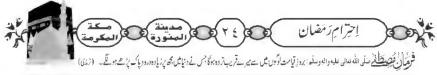


الله المراحم المسترك المستحد المستحد المستعد المستعدد الم كالم الله المرابع المالي المرابع المرابع المراكزة الله تعال وَجْهَهُ الْكِرِيْم لَ عُظَمت وشان كَ كيا كنيا: الله عَزْدَجَلَّ كَ عطات آپ ده لله تعدل عند ألل قُورت عُنسَّلوفر ماليا كرتے تھے۔ ايك اور جكايت بيش خدمت ہے: پُیٹانچیمشہور تابعی بُزُرگ حضرت ِسیِّدِ ٹاسعید بن مُسیَّب منصالات الله عند فرماتے ہیں: ایک بار ہم امیرُ الْمُؤ مِنین حضرت مولائے کا نتات،علی الْمُو مَضٰی تَرِخْدا کَهٔ مَاللَهُ تعال وَجْهَهُ الْکَرِیْم کے بمراہ مدینهٔ مثوَّرُه کے فَبْرُستان گئے ۔حضرت مولى على كَيَّمَاللهُ تعال وَهِهَهُ الْكِينِهِ ف تَشْر والول كوسَلام كيا اور فرمايا: احتَفْر والواجم ايي خبر بناؤ ك يا بهم تمهيس بنائيس؟ سِّيدُ ناسعيد بن مُسيَّب رهى المُعتمل عند فرمات بين كهم ن قُرْت ' وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكُلُتُهُ'' كَي آواز سُنى اوركوئى كَضِوالاكهدر ماتها: يا اهيسوَ المُسُوِّ مِنِين! آپ بى خبرويجة كه مارے مرنے كے بعد كيا بوا؟ حضرت مولى على كَنَّةِ اللَّهُ تَعالَ وَجْهَهُ الْكَرِيْمِ فَعْ ما يا: مُن لوا تمهارے مال تقسيم ہوگئے ، تمهاری بيويوں نے دوسرے نِکاح کر لئے ، تمهاری أولا و متيموں ميں شامل ہوگئ،جس مُكان كوتم نے بَهُت مُضْبوط بنايا تھا اُس ميں تمہارے دَثْمَن آباد ہوگئے ۔ابتم اپنا حال سُناؤ۔ پيُن كرايك تَمْرُ سے آواز آنے لگی: يااميرَ الْمُؤْمِنِين! ہمارے كُفَن بَهِث كرتارتار ہوگئے، ہمارے بال جَهِرُ كرمُنْتَشِير ہوگئے، ہمار می کھالیں ٹکڑے ٹکڑے ہوگئیں ہاری آ ٹکھیں بہ کررُ ڈسارول پرآ گئیں اور ہمار نے تقنوں سے پیپ بدرہی ہے اورہم نے جو کچھ آ گے بھیجا(یعنی جیے مل کئے) اُسی کو یا یا، جو کچھ چیچھے جپھوڑ ااُس میں نُقصان ہوا۔ (شَّرَّحُ الصَّدُورِصِ ٢٠٩ ابن عَسلكِرجٍ ٣٧ ص ٣٩٥) میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! گُزشتہ دونوں جایات میں ہارے لئے عِبْرت کے بے شار مَدَ فِي پھول مِيں۔زندہ انسان خوب مُپيزكتا ہے مگر جب موت كا شكار ہوكر قَبْر ميں أتار ديا جاتا ہے، اُس وَثْتَ آ تَعُصِيل بند بونے کے بجائے حقیقت میں گُل چی ہوتی ہیں۔ا جَمْعِ عمال اورراہِ خُدائے ڈُواکجلال عَزْدَ جَلَّ میں دیا ہوا مال تو کام آتا ہے مگر جو پچھ دَھن دولت

والبتيع 22 كالونورة المنورة

یچھے چھوڑ آتا ہے اُس میں بھلائی کا افکان نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے ، وُ رَتا سے یہ اُمنید کم ہی ہوتی ہے کہ وہ اپنے مُرخُوم عزیز کی آخرت کی بہتری کیلئے مال کیٹر خُرج کریں، بلکہ مرنے والا اگرحرام ونا جائز مال مَثْلُ گُنا ہوں کے اُسباب جیسا کہ اُلاتِ مُوسِیق، وِڈیو کیمز کی دُکان، مُیوزک سینٹر ،سینما گھر، شراب خانہ، جُواکا اُڈا، ملاوٹ والے مال کا دھو کے بھراکار وبار وغیرہ یجھے چھوڑ ہے وائس مرنے والے کیلئے مرنے کے بعد بخت ترین اور نا قابلِ تصوُّر نقصان ہے۔ قَبْر کا بھیا تک مُنظر نا کی وغیرہ یجھے چھوڑ ہے وائس مرنے والے کیلئے مرنے کے بعد بخت ترین اور نا قابلِ تصوُّر نقصان ہے۔ قَبْر کا بھیا تک مُنظر علی وغیرہ کھیل کا وجوائے کی اندیسا کی اُلوٹ کی بھیل کی نوجوان مَنظ میں کرکٹ، فٹ بال وغیرہ کھیل حاصل کیجئے۔ آہ! صدآ ہا! ورئیس اور اِس طرح یہ بدنھیب خودتو عبادت سے محروم رَج بی بیں ، دومروں کیلئے بھی مُصیب کو اُلوٹ میں کئی نوجوان مَنظ میں کرکٹ، فٹ بال وغیرہ کھیل کھیلے ،خوب شور مجان تی ترین اور اِس طرح یہ بدنھیب کا وی اور اِس طرح یہ بدنھیب کا وی بادت سے محروم رَج بی بیں ، دومروں کیلئے بھی مُصیب کو اُلوٹ کی یا دیے میں اور اِس کی کھیل کی اور کے دیتے بیں۔ اِس قِسُم کے کھیل اللّٰ کے مُؤمِم کی کھیل کما نے ویکھیل کی اور کی اور کیلے کا اُلوٹ کی کا کہ اِس قِسْم کے کھیل کرنے والے بیں۔ نیک لوگ تو اِن کھیوں دیکھا حال (Commentary) بھی نہیں بلکہ اِس قِسْم کے کھیلوں کا آئکھوں دیکھا حال (Commentary) بھی نہیں بلکہ اِس قِسْم کے کھیلوں کا آئکھوں دیکھا حال (Commentary) بھی نہیں بلکہ اِس قِسْم کے کھیلوں کا آئکھوں دیکھا حال (Commentary) بھی نہیں بلکہ اِس قِسْم کے کھیلوں کا آئکھوں دیکھا حال کو کھیلوں کا آئکھوں دیکھا حال کی کھیلوں کا تکھوں دیکھا حال کو کھیلوں کا تکھوں دیکھا حال کو کھیلوں کا تکھوں دیکھا حال کی کھیلوں کا تکھوں دیکھا حال کی کھیلوں کو کھیلوں کی کھیلوں کیا تکھوں دیکھا حال کو کھیلوں کا تکھوں دیکھا حال کی کھول کی کھیلوں کیا تو کھول کے کھیلوں کا تکھوں دیکھوں دیکھوں

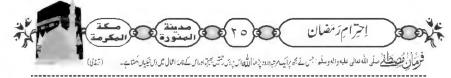
به المرامول وغيره على مشغول بوجات بيل - يادر كهي الحقارة و يك يكون المرامول وغيره على مشغول بوجات بيل المرامول وغيره على مشغول بوجات بيل - يادرون كاتفويرون كاتفيام به المرادي و يكون من المرادي و يكون من المرادي و يكون من المرادي و يكون و ي



کہ بن مجد بن مجد غزالی علیه و و محملة الا الله محد بن مجد بن مجد بن مجد غزالی علیه و و محملة الله الله محد بن مجد بن مجد غزالی علیه و و محملة الله الله محد بن مجد بن مجد غزالی علیه و و محملة الله الله محد بن محد بن الله محد بن الله و الله محد بن الله بن محمل الله

(تذكرة الاولياء من ٩٥)

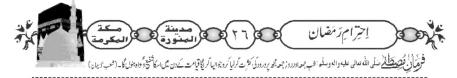
میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صاف ظاہِر ہے کہ جو دِن بھردوزہ میں سوکروَ اُٹ گُزاردے اُس کوروزہ کا پتاہی کیا المعدمة کی المبتوری کا المبتوری کی کار



چلے گا؟ ذراسوچوتو سمی ا حُجَّة ألا سلام حضرت سِیّدُ ناامام مُحَمّد غَزال عَنيورَها الله الله الدوسونے سے بھی مَثْع فرماتے ہیں کہ اِس طرح بھی وَ ثَت فالتو'' پاس' ، ہوجائے گا۔ تو جولوگ کھیل تماشوں اور حرام کاموں ہیں وَ ثَت برباد کرتے ہیں وہ کس فَدَر مُحُرُوم و بدنصیب ہیں۔ اِس مُبارَک مِمِینے کی قدر کیجئے، اِس کا اِثْتِرَام بجالا سے، اِس میں خُوش دِلی کے ساتھ روزے رکھئے اور الله عَوْدَ جَلَّ کی رِضاحاصِل کیجئے۔

اے ہمارے پیارے پیارے اللہ عَزْمَخُ فِضَانِ رَمَضَان سے ہمسلمان کو مالا مال فرما۔ اس ماو مُبارک کی ہمیں قَرْر و مَنوِلت نصیب کراوراس کی ہے اولی سے بچا۔ میں بِجالِا النّبِیِّ الْاَمین مَنَ الله تعالى عليه والهوسلم

کے بیات کی عالمگیر غیرسیا تا تحریک اسلامی کے بیانے اور ان وسنت کی عالمگیر غیرسیا تا تحریک ، وجوتِ اسلامی کے مد نی احول کواپنانے اور عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنتوں کی تربیت کے مکر فی قافلوں کے ساتھ سنتوں بھرا سفر فر مانے كى سعادت حاصِل كيجة - إِنْ شَاءَ اللّٰه عَزَوَ مَلَّ وه فوائد حاصِل مول كَ كه آپِ كَي عَثْل حيران رَه جائ كَى - ايك عاشقِ رسول کی روح پرور'' مَدَنی بہار'' سُننے اور جھومے: پُنانچہ ایک اسلامی بھائی کو **مَدَ ٹی اِنعامات سے** پیار تھا اور روز ان**ڈ کھر مدین** پینہ کرنے کاان کامعمول بھی تھا۔ ایک باروہ تبلیغ قران وسنت کی عالمگیر غیر سیاس تحریک، وعوست اسلامی کے سنتوں کی تربیت کے مَدَ نَى قافِظ مِين عاشِقانِ رسول كِساته صوبهٔ بلوچستان (پائستان) كِسفر پر تقے۔ إلى دَوران ان پر باب كرم كُمل كيا! بوا يول كەرات جب سوئے توقسمت انگرانى كىكرجاگ أىشى ، **جناب رسالت مآب** مَدَّ الله تعدن عليه وادو مسلم خواب ميس تشریف لے آئے، ابھی جلووں میں گم تھے کہ اب ہائے مبارَ کہ کوئیش ہوئی اور رَحْمت کے پھول جھڑنے لگے، الفاظ کچھ یول ترتیب پائے:''جومَدَ نی قافلے میں روزانہ فکر مدینہ کرتے ہیں میں انہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔'' مرينة المكرمة البقيع 25 والمنورة المكرمة المكرمة



شكريه كيول كر ادا ہو آپ كا يامصطفا

ہ پڑوی قلد یں اپنا بنایا شریہ (مائل شوں ایک میں) صلّ الله کا اللہ کا محبّد صلّ الله کا کا محبّد میں میں میں می

مَدّ نی اِنعامات برکرتاہے جوکوئی عمل معفرت کر بے صاب اس کی خدائے کم یَزل

امين بِجالا النَّبِيِّ الْأَمين صَمَّ الله تعال عليه واله وسلَّم

صَلُّواعَكَى الْحَبِيبِ! صلَّى اللهُ تعالى على محتَّد

مَرْجِهُ إِن مُرْجِهُ إِن مُرْجِهُ إِن مُرْجَهُ اللَّهِ مُرْجِهُ اللَّهِ مُرْجَهُ اللَّهِ مُرْجِهُ اللَّهِ مُر

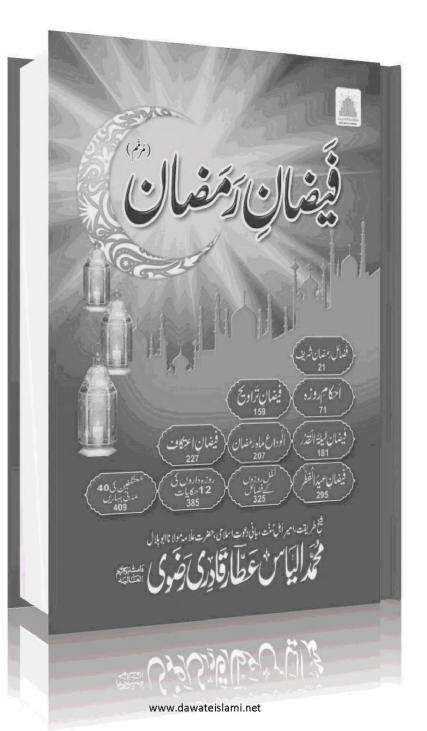
کھِل اٹھے مُرحِمائے دل تازہ ہوا ایمان ہے زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے تجھ میں نازل حق تعالی نے کیا قران ہے فَشْل رب سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے ماو زمضال رختوں اور برکتوں کی کان ہے فیض لے لو جلد یہ دن تمیں کا میمان ہے حجموم جاؤٌ مجرمو! زمضال مبه غُفران ہے پڑگئے دوزخ یہ تالے قید میں شیطان ہے خُلْد کے در کھل گئے ہیں دافیلہ آسان ہے ماہِ رَمضانُ الْمبارَك كا يہ سب فيضان ہے خُلْد میں ہوگا شہیں یہ وعدہ رُحمٰن ہے جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے

مرحما صد مرحما! پھر آمد رّمضان ہے یاخدا ہم عاصیوں ہر سے بڑا اِحسان ہے تجھ یہصَدُ قے جاؤں رَمضال! تُوعظیمُ الشّان ہے ابر رخمت جھا گیا ہے اور سال ہے نور نور ہر گھڑی تھت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں أكيا زمضال عبادت يركمر اب بانده لو عاصِوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے تیام بهائيو بهنو! كرو سب نيكيول ير نيكيال بھائیو بہنو! گناہوں ہے سبھی توبہ کرو کم ہوا زور گُنہ اور مسجدیں آباد ہیں روزه وارو! جهوم جاوّ كيونكه ويدار خدا دو جہاں کی نیعتیں ملتی ہیں روزہ دار کو

یاالیی! تُو مدینے میں مجھی رَمضاں وکھا مُدّنوں سے دل میں رہے عظّار کے ارمان ہے

ا: مغفرت بخشش مغفرت كرنا-

(وسأئل بخشش ص٧٠٥)



أأتسنا وأورت الغائمين والقالوة والتكلاعل شيدالكوسلين فالهذة فاغؤة بالملوب القينقي الثبيير وسواطه الزخن التوبيع











فیضان مدید ، محلّه سوداگران ، پرانی سبزی منڈی کرا پی



